شانِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں وارد آیاتِ قرآنیہ پر مشتمل نایاب

مجموعۂ درود وسلام

از:

شیخ الحدیث حضرت اقدس مولانا یوسف متالا قدس سرہ

خلیفۂ اجل شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب نور اللہ مرقدہ

بانی، شیخ الحدیث وسابق مہتمم دار العلوم ہولکمب بری، بریطانیہ

باھتمام:

(حضرت مولانا) محمد سالم (صاحب) قاسمی ہردوئی

خلیفہ شیخ الحدیث حضرت اقدس مولانا یوسف متالا قدس سرہ

بانی واستاذِ حدیث جامعہ قاسمیہ دار العلوم زکریا، ٹرانسپورٹ نگر، مراد آباد

إِنّ اللّٰهَ وَمَـلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ
آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْماً.

(الأحزاب: ٥٦)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَ
عَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیشِ لفظ

حامدًا و مصلیًا و مسلمًا .... وبعد!

اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ درود پاک ایک عظیم الشان دعا، بے مثال عبادت، منفرد وظیفۂ حیات اور قطعی القبول عمل ہے، نیز قربِ خداوندی کا وسیلہ، عشق نبی کا ذریعہ اور شفاعت رسول کے حصول کا قریب ترین راستہ ہے، اور کیوں نہ ہو جب کہ خود اللہ رب العزت نے اپنے محبوب پر درود بھیجنے میں پہل کی ہے، اس کے بعد فرشتوں کی مقدس جماعت اس سعادت سے بہرہ ور ہوئی، پھر ایمان والوں کو اس کا تاکیدی حکم مرحمت فرمایا گیا ہے، قرآنِ پاک میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:

اِنَّ اللّٰـهَ وَمَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا. (الأحزاب: ٥٦)

(یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود وسلام کثرت سے پڑھو۔ (الاحزاب:۵۶)

علاوہ ازیں احادیث مبارکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کی بے شمار فضیلتیں اور متعدد بشارتیں وارد ہوئی ہیں، چناں چہ ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کی دس خطائیں معاف کردیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کردیتا ہے۔ (رواہ النسائی عن أنسؓ، ۱/۱۴۵، شعب الإیمان ۲/۲۱۰، ح:۲۵۵۴)

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جو شخص سو مرتبہ درود بھیجتا ہے

اللہ اسے نفاق اور جہنم سے براءت کا پروانہ عطا فرماتا ہے، اور بہ روز قیامت اسے شہداء کا درجہ عطا فرمائے گا۔ (رواہ الطبرانی فی الأوسط عن أنسؓ، ۸/ ۱۱۵، ح: ۷۲۳۱)

انہی فضائل اور بشارتوں کا مستحق بننے کے لیے ہر دور میں عُشّاق نے اپنے اپنے ذوق کے مطابق الگ الگ انداز میں بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں عقیدت ومحبت کے پھول نچھاور کیے ہیں، کسی نے احادیث شریفہ میں آپ علیہ السلام سے منقول درود وسلام کے مختلف صیغوں کو یکجا کر دیا ہے تو کسی نے اپنے الفاظ میں صلاۃ وسلام کے معانی کو ادا کرنے کی سعی کی ہے، کسی نے عربی میں تو کسی نے کسی اور زبان میں ہدیۂ مودت پیش کر کے اپنی اور دیگر مسلمانوں کی قلبی تشنگی بجھائی ہے۔

چناں چہ امام شافعی، ابن ابی الدنیا، ابن اسحاق ازدی، سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی، امام نووی، علامہ ابن القیم الجوزیہ، حافظ ابن حجر

عسقلانی، امام سخاوی، امام ابن حجر ہیتمی مکی رحمہم اللہ وغیرہم بے شمار ائمۂ عظام نے اپنی کتابوں میں مختلف الفاظ اور صیغوں کے ساتھ لاتعداد درودوسلام درج کیے ہیں۔

ہمارے اکابر میں سے حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانویؒ نے ''زادالسعید'' میں اور حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی قدس سرہ نے ''فضائلِ درود شریف'' میں مختلف الفاظ کے ساتھ چالیس درود شریف ذکر کیے ہیں۔

پیشِ نظر کتابچہ میں مرشدی ومولائی حضرتِ اقدس مولانا یوسف صاحب متالا نوراللہ مرقدہ، (المتوفی: ۱۰رمحرم الحرام ۱۴۴۱ھ مطابق: ۹رستمبر ۲۰۱۹ء) بانی وسابق مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم ہولکمب بری، انگلینڈ، کے جمع کردہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں واردآیاتِ قرآنیہ پر مشتمل اَسّی (۸۰) نادرونایاب صیغِ درود وسلام مع ترجمہ پیش خدمت ہیں، یہ بیش بہا

گلدستۂ محبت چند سال قبل سراج القاری لحل صحیح البخاری جلد ثانی کی اشاعت کے موقع پر حضرت والا نے زینتِ مقدمہ بنا کر ہمیں ارسال فرمایا تھا، حبِّ نبی اور عشقِ رسول سے لبریز اِن صیغ درود وسلام میں سے کچھ ایسے ہیں جو حضرت شیخ الحدیث رحمہ اللہ کے زمانۂ قیامِ مدینۂ منورہ کے دوران یومیہ معمولات میں شامل تھے اور بقیہ درود شریف حضرت والا نے حضرت شیخ الحدیثؒ کے نہج پر مرتب فرمائے ہیں۔

حضرت شیخ الحدیثؒ کا سینہ محبت رسول سے کس قدر سرشار تھا حضرت کے دل میں عشقِ محمدی کی سلگنے والی چنگاریاں کس قدر تیز تھیں اس کا ہلکا سا اندازہ لگانے کے لیے مقدمہ سراج القاری لحل صحیح البخاری (مرتبہ حضرت مولانا یوسف صاحب متالا نور اللہ مرقدہ) میں ذکر کردہ حضرت شیخ الحدیثؒ کا ایک مقولہ سپردِ قرطاس کرتا ہوں، حضرت فرماتے ہیں کہ: ’’میں روضۂ شریفہ پر جب سلام کے لیے حاضر ہوتا ہوں اگر چہ

برسہا برس ہو گئے مواجہہ شریف پر حاضر نہیں ہوسکا کہ میں کونسا منھ، کس منھ کو لے کر سامنے جا پہنچوں، اسی لیے میں اقدامِ عالیہ سے درود شریف، صلاۃ وسلام پیش کرتا ہوں، مواجہہ شریف پر نہیں جاتا''۔

واضح رہے کہ تراجم آیاتِ قرآنیہ حضرت والا کے ترجمۂ قرآن ''اضواء البیان فی ترجمۃ القرآن'' سے ماخوذ ہیں جو اردو زبان میں مستند، مفید، سلیس آسان اور عام فہم تراجم میں سے ہے، ان کے علاوہ متعدد خوبیوں اور گوناگوں ظاہری ومعنوی محاسن کا جامع ہے، قارئین کی دلجمعی اور افادۂ عام کی غرض سے ہر آیت کے ذیل میں ترجمہ کا اضافہ کردیا ہے، نیز آیت نمبر اور سورت کی بھی نشان دہی کردی ہے۔

حضرت اقدس مولانا محمد یوسف صاحب متالا نور اللہ مرقدہ کی ذات بابرکت مسلمانانِ عالم بالخصوص اہل یورپ وامریکہ کے لیے اللہ کی ایک عظیم نعمت تھی، حضرت والا نے ان کی اصلاح وتربیت کے

لیے اپنی پوری زندگی وقف فرمادی تھی، یورپ کے بے دین معاشرے میں تبلیغ دین واعلاء کلمۃ اللہ کی خاطر قیام مدارس ومکاتب کا ایک لامتناہی سلسلہ جاری فرمارکھا تھا، دینی تعلیمات کی ترویج و اشاعت کی غرض سے انگریزی اور دیگر یورپین زبانوں میں متعدد کتب ورسائل تصنیف فرمائے تھے، تحفظ دین وایمان کے حوالے سے ان ہمہ گیر خدمات جلیلہ کی انجام دہی کی بنا پر حضرت والا بجا طور پر ''قاسم ثانی'' کہلائے جانے کے مستحق ہیں۔

ہندوستان کے سیکڑوں مدارس ومکاتب بھی حضرت والا کی زیرِ سرپرستی چلتے تھے، بالخصوص جامعہ قاسمیہ دارالعلوم زکریا، ٹرانسپورٹ نگر، مرادآباد کو حضرت والا کی خصوصی توجہات وسرپرستی حاصل تھی، حضرت والا کا سایۂ عاطفت اٹھ جانے کے بعد جامعہ اور ہم خدام جامعہ یقیناً یتیم اور ایک عظیم مربی سے محروم ہوگئے ہیں، اللہ تعالی ہمیں بہتر بدل عطا

فرمائے اور حضرت والا کے فیوض کو تا قیامت جاری وساری فرمائے۔

اللہ جزائے خیر دے حضرت مولانا اسماعیل گنگات دامت برکاتہم، ازہرا کیڈمی لندن کو کہ انہی کے توجہ دلانے پر حضرت والا کے جمع کردہ اس قیمتی مجموعۂ درود وسلام مع ترجمہ کو ہم مستقل کتابچہ کی شکل میں شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

اخیر میں ہم بارگاہِ ایزدی میں دست بدعا ہیں کہ خداوندِ قدوس ہمیں اِن درودِ پاک کو اپنا وظیفہ بنانے کی توفیق ارزانی عطا فرمائے، حضرت والا کے فیوض و برکات سے مستفیض ہونے کا ذریعہ بنائے، نیز حضرتِ والا کے لیے صدقۂ جاریہ اور ہم سب کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے۔

والسلام

محمد سالم قاسمی ہردوئی

۱۸؍محرم الحرام ۱۴۴۱ھ مطابق: ۱۸؍ستمبر ۲۰۱۹ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(۱) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَمَرَ اللّٰہُ فِيْ شَأنِہِ الْکَرِیْمِ: إِنّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہُ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِيِّ یَا أَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْماً. (الأحزاب:٥٦)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس بابرکت ذات پر جس کی شان میں اللہ نے حکم دیتے ہوئے فرمایا: یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود اور سلام کثرت سے پڑھو۔

(۲) الصَّلاۃُ وَالسَّـلامُ عَلٰی مَنْ جَعلَهُ رَبُّهُ شَہِیْداً

وَقَالَ: وَكَـذٰلِکَ جَـعَـلْنٰكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُوْنُوْا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا. (البقرۃ:۱۴۳)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات بابرکت پر جسے گواہ بناتے ہوئے ان کے رب نے فرمایا: اور اسی طرح ہم نے تمہیں درمیانی امت بنایا؛ تاکہ تم انسانوں پر گواہ رہو اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تم پر گواہ رہیں۔

(۳) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَمَرَ اللّٰہُ أُمَّتَہُ بِاتِّبَاعِہِ، وَقَالَ: قُلْ إِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِی یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ. (آل عمران: ۳۱)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس نبی پر کہ اللہ نے اس کی اتباع کا حکم دیتے ہوئے اس کی امت سے فرمایا: آپ فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میرا اتباع کرو اللہ تمہیں محبوب بنا لے گا۔

(۴) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَمَرَ اللّٰہُ الْمُذْنِبِیْنَ مِنْ أُمَّتِہٖ، وَقَالَ: وَلَوْ أَنَّھُمْ إِذْ ظَلَمُوْا أَنْفُسَھُمْ جَاؤُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوْا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَلَھُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا. (النساء: ۶۴)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس نبی پر جس کی امت کے گنہ گاروں کو حکم دیتے ہوئے فرمایا: اور جب انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کرلیا تھا تو اگر وہ آپ کے پاس آتے، پھر اللہ سے استغفار کرتے اور ان کے لیے رسول بھی استغفار کرتے تو البتہ وہ اللہ کو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا پاتے۔

(۵) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَبْعَدَ اللّٰہُ عَدُوَّہُ،

وَقَالَ: **إِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الاَبْتَرُ.** (الکوثر:۳)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم شخصیت پر جس کے دشمن کو دھتکارتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **یقیناً آپ کا دشمن وہی دُم کٹا ہے۔**

(٦) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ قَالَ اللّٰہُ فِيْ شَأنِهِ الْكَرِيْمِ وَجَعَلَهُ رَحْمَةً وَقَالَ: **وَمَاأَرْسَلْنٰكَ إِلاَّ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ.** (الأنبياء:١٠٧)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جسے اللہ نے رحمت بنایا، چناں چہ ان کی شان میں فرماتے ہیں: **اور آپ کو جو ہم نے بھیجا تو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے۔**

(۷) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَجَابَ اللّٰہُ أَعْدَاءَ ہُ بِقَوْلِہِ: وَمَاصَاحِبُکُمْ بِمَجْنُوْنٍ. (التکویر:۲۲)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس رسول پر جس کے دشمنوں کو اللہ نے اپنے اِس فرمان کے ذریعہ جواب دیا: اور تمہارے ساتھی (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) مجنون نہیں ہیں۔

(۸) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ نَادَاهُ اللّٰهُ بِقَوْلِهٖ: **يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ﴿﴾ قُمْ فَأَنْذِرْ ﴿﴾ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ﴿﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ.** (المدثر: ۱ تا ۴)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس (کملی والے نبی) پر جنھیں اللہ نے اپنے کلام میں یوں ندا دی: **اے چادر میں لپٹنے والے! آپ کھڑے ہو جایئے پھر ڈرایئے اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجئے اور اپنے کپڑے کو پاک رکھئے۔**

(۹) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ رُفِعَ شَأنُهُ إِلَى أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَقِيْلَ: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا. (الأحزاب:۴۵،۴۶)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ذات پر جس کی شان انتہائی اعلی درجہ بلند کی گئی اور کہا گیا: اے نبی! یقیناً ہم نے آپ کو رسول بنا کر بھیجا، گواہی دینے والا اور بشارت سنانے والا اور ڈرانے والا، اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے دعوت دینے والا اور نور پھیلانے والا چراغ بنا کر بھیجا ہے۔

(۱۰) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ قُرِنَ رِضَاؤُہُ بِرِضَاءِ اللہِ بِقَوْلِہِ تَعَالٰی: **وَاللہُ وَرَسُوْلُہُ أَحَقُّ أَنْ یُرْضُوْہُ.** (التوبۃ:۶۲)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس کی رضا درج ذیل ارشاد باری تعالی میں رضاء الٰہی کے ساتھ مقرون ہے: **حالاں کہ اللہ اور اس کا رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں کہ وہ ان کو راضی کریں۔**

(۱۱) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ بُشِّرَ بِقَوْلِهٖ تعَالَی:

إِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا. (الفتح: ۱)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم شخصیت پر جسے کلامِ الٰہی میں اس طرح بشارت دی گئی: **یقیناً ہم نے آپ کو فتح مبین کے ساتھ کامیابی عطا کی۔**

(۱۲) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ ذُکِرَ أَعْضَاؤُہُ فِي الْقُرْآنِ الْکَرِیْمِ: اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ﴿۲﴾ الَّذِي اَنْقَضَ ظَهْرَکَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ. (الانشراح: ۱ تا ۴)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات بابرکت پر جن کے اعضاء کا ذکر قرآن کریم میں اس طرح فرمایا گیا: کیا ہم نے آپ کے سینہ کو کھول نہیں دیا؟ اور ہم نے آپ کے اوپر سے آپ کا بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ رکھی تھی اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کا ذکر بلند کیا۔

(۱۳) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أُمِرْنَا بِإِطَاعَتِهِ:

وَإِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا. (النور: ۵۴)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ہستی پر جس کی اطاعت و فرماں برداری کا ہمیں یوں حکم ہوا: اور اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو راہ پا جاؤ گے۔

(۱۴) الصَّلاۃُ وَالسَّـلامُ عَلٰی مَنْ نَزَلَ فِيْ شَأْنِ صَـلاتِہٖ: وَتَـوَکَّـلْ عَـلَـی الْـعَـزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۲۱۷﴾ الَّذِیْ یَـرَاکَ حِیْـنَ تَـقُـوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَتَـقَلُّبَکَ فِي السَّاجِدِیْنَ.

(الشعراء:۲۱۷ تا ۲۱۹)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس کی نماز کی شان میں یہ آیت نازل ہوئی: اور آپ توکل کیجئے زبردست نہایت رحم والے اللہ پر جو آپ کو دیکھتا ہے جس وقت آپ قیام کرتے ہو، اور دیکھتا ہے آپ کے چلنے پھرنے کو سجدہ کرنے والوں کے درمیان۔

(۱۵) الصَّلاةُ وَالسَّـلامُ عَلٰی مَنْ أَنَارَ اللّٰہُ شَرِیْعَتَہُ وَأَمَـرَنَـا بِاتِّبَاعِهَا، وَقَالَ: ثُـمَّ جَـعَلْنٰکَ عَلٰی شَرِیْعَةٍ مِّنَ الأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا. (الجاثیة:۱۸)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس مقدس ہستی پر جس کی شریعت کو اللہ نے منور فرمایا اور ہمیں اس کی اتباع کا حکم دیتے ہوئے فرمایا: پھر ہم نے آپ کو اس امر دین کی ایک شریعت پر رکھا ہے، اس لیے آپ اس شریعت کا اتباع کیجئے۔

(۱۶) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ جَعَلَهُ اللّٰهُ بُرْهَانًا،

وَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا. (النساء:۱۷۵)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس شخصیت پر جسے اللہ نے دلیل بنا کر فرمایا: اے انسانو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے برہان آ گیا اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا۔

(۱۷) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ بَشَّرَہُ اللّٰہُ بِالْجَنَّۃِ، وَقَالَ: وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا. (الدھر: ۲۰)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جسے جنت کی بشارت دیتے ہوئے اللہ رب العزت نے فرمایا: اور جب آپ اُس جگہ کو دیکھو گے تو نعمت والی جگہ اور ایک بڑی سلطنت دیکھو گے۔

(۱۸) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ جَعَلَہُ اللّٰہُ رَحْمَۃً بِرَحْمَتِہٖ، وَقَالَ: فَبِمَا رَحْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنْتَ لَھُمْ وَلَوْ کُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِکَ. (آل عمران: ۱۵۹)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذاتِ اقدس پر جسے اپنی رحمت کے بدولت رحمت بنایا اور فرمایا: پھر اللہ کی رحمت کی وجہ سے ہی ان کے لیے آپ نرم ہو گئے ہیں، اور اگر آپ سخت یا سخت دل والے ہوتے تو یقیناً صحابۂ کرام آپ کے آس پاس سے منتشر ہو جاتے۔

(۱۹) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ زَیَّنَہُ اللّٰہُ بِالْخُلُقِ الْکَرِیْمِ، وَقَالَ: وَإِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ. (القلم:۴)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ہستی پر جسے اللہ نے اخلاق کریمہ سے مزین کر کے فرمایا: اور یقیناً آپ عظیم اخلاق پر ہو۔

(۲۰) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَمَرَہُ اللّٰہُ بِالذِّکْرِ وَالتَّبَتُّلِ، وَقَالَ: وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ وَتَبَتَّلْ إِلَیْہِ تَبْتِیْلاً ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَہَ إِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلاً. (المزمل: ۸، ۹)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اُن پر جنھیں اللہ نے ذکر کا اور مخلوق سے بے تعلق ہونے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا: اور آپ اپنے رب کے نام کو یاد کیجئے اور سب سے کٹ کر اسی کی طرف منقطع ہو جائیے، وہ مشرق اور مغرب کا رب، ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو کارساز بنائیے۔

(۲۱) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَمَرَهُ اللّٰهُ بِالرِّعَايَةِ بِالْأَقْرَبِيْنَ وَالْمُتَّبِعِيْنَ، وَقَالَ: وَأَنْذِرْ عَشِيْرَتَکَ الأَقْرَبِيْنَ ﴿﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَکَ لِمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ. (الشعراء:۲۱۴،۲۱۵)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات بابرکت پر جسے اللہ نے قریبی رشتہ داروں اور اتباع کرنے والوں کا خیال رکھنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا: اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے اور اپنا بازو پست رکھیے، ان ایمان والوں کے سامنے جنھوں نے آپ کا اتباع کیا۔

(۲۲) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ قَالَ اللّٰہُ فِيْ شَأْنِہٖ: فَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ وَلا تَکُنْ کَصَاحِبِ الْحُوْتِ إِذْ نَادٰی وَھُوَ مَکْظُوْمٌ. (القلم:۴۸)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات بابرکت پر جس کی شان میں اللہ تعالی یوں گویا ہوئے: پھر اپنے رب کے حکم کی استقلال کے ساتھ راہ دیکھتے رہیے اور آپ مچھلی والے پیغمبر کی طرح نہ ہوں، جب کہ انھوں نے پکارا اس حال میں کہ وہ غصے سے پُر تھے۔

(۲۳) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ صَدَّقَهُ رَبُّهُ، وَقَالَ: مَاکَذَبَ الْفُؤَادُ مَارَاٰی ﴿﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهُ عَلٰی مَایَرٰی ﴿﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰی. (النجم: ۱۱ تا ۱۳)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اُن پر جن کی تصدیق کرتے ہوئے ان کا رب فرماتا ہے: دل نے جھوٹ نہیں بولا جو اس نے دیکھا، کیا پھر تم ان سے جھگڑتے ہو اس پر جو وہ دیکھ رہے ہیں؟ یقیناً انھوں نے ایک دوسری مرتبہ بھی اُس (فرشتہ) کو دیکھا ہے۔

(۲۴) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ ذُکِرَ فِيْ كَلامِهٖ تَعَالَی هُوَ وَصِدِّيْقُهُ، وَقِيْلَ: **ثَانِیَ اثْنَيْنِ إِذْهُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَاتَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا.** (التوبة:۴۰)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو ان پر کہ قرآن کریم میں ان کے اور ان کے دوست کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے: **اس حال میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) دو میں سے دوسرے تھے، جب کہ وہ دونوں غار میں تھے، جب آپ اپنے ساتھی سے فرمارہے تھے کہ غم نہ کرو یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔**

(۲۵) الصَّلاةُ وَالسَّـلامُ عَـلٰی مَنْ أَمَرَهُ بِقَوْلِهِ:

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ بِالْعَشِيِّ وَالإِبْكَارِ. (المؤمن: ۵۵)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ذات پر جسے اللہ نے اپنے قول کے ذریعہ یہ حکم دیا: **اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ صبح وشام تسبیح کیجئے۔**

(۲۶) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ عُمِّمَ رِسَالَتُهُ وَنُبُوَّتُهُ لِلْجَمِيْعِ، وَقِيْلَ: **وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا.** (السبا:۲۸)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس کی رسالت و نبوت کی عمومیت کو بیان کرتے ہوئے کہا گیا: **اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا رسول بنا کر بھیجا ہے۔**

(۲۷) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ سَلّاہُ رَبُّہُ بِقَوْلِہٖ: فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

(البقرۃ:۱۳۷)

ترجمہ: اللہ کر رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ہستی پر جنھیں تسلی دیتے ہوئے ان کے رب نے فرمایا: پھر عنقریب اللہ تمھاری طرف سے ان کے لیے کافی ہو جائے گا، اور وہ سننے والا، علم والا ہے۔

(۲۸) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ دَافَعَ عَنْہُ خَالِقُہُ وَمَالِکُہُ، وَقَالَ: نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝ مَا أَنْتَ بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَإِنَّ لَکَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ. (القلم: ۱ تا ۳)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس مقدس شخصیت پر جس کے خالق و مالک نے اس کا دفاع کرتے ہوئے فرمایا: ن، قلم کی قسم اور اس کی قسم جس کو فرشتے لکھ رہے ہے، ہیں اپنے رب کی نعمت کی وجہ سے آپ مجنون نہیں ہیں اور بیشک آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

(۲۹) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ ذِکْرُهُ فِيْ جَمِيْعِ الْكُتُبِ السَّمَاوِيَّةِ: **الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهُ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ.** (الأعراف:۱۵۷)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس کا ذکر تمام آسمانی کتابوں میں ہے: **وہ لوگ جو اس رسول نبی امی کا اتباع کرتے ہیں جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔**

(۳۰) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ نَسَبَ اللّٰہُ فِعْلَہُ إِلَی ذَاتِہِ الْکَرِیْمِ، وَقَالَ: **وَمَا رَمَیْتَ إِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی.** (الأنفال:۱۷)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس شخصیت پر جس کے فعل کو اللہ نے اپنی ذات باعظمت کی طرف منسوب کرتے ہوئے فرمایا: **اور آپ نے مٹی نہیں پھینکی جب کہ آپ نے پھینکی تھی لیکن اللہ ہی نے پھینکی۔**

(٣١) الصَّلاةُ وَالسَّـلامُ عَلٰى مَنْ جَعَلَهُ اللّٰهُ أَمَانًا لَـنَـا فِي الدَّارَيْنِ، وَقَالَ: **وَمَا كَـانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيْهِمْ.** (الأنفال:٣٣)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جسے اللہ نے دونوں جہان میں ہمارے لیے ذریعۂ امن بنایا اور فرمایا: **حالاں کہ اللہ انھیں عذاب نہیں دیں گے، اس حال میں کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اُن میں ہیں۔**

(۳۲) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ وَرَدَ فِيْ شَأْنِ أَصْحَابِهِ: مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلاً مِّنَ اللهِ وَرِضْوَانًا. (الفتح: ۲۹)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس جلیل القدر پیغمبر پر جس کے صحابہ کی شان میں وارد ہوا ہے: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بھیجے ہوئے پیغمبر ہیں اور وہ صحابہ جو آپ کے ساتھ ہیں وہ کفار پر سب سے زیادہ سخت، آپس میں رحم دل ہیں، آپ ان کو دیکھو گے رکوع سجدہ کرتے ہوئے، وہ اللہ کا فضل اور اللہ کی خوشنودی طلب کرتے ہیں۔

(۳۳) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أُمِرَ بِالْمِلَّةِ الإِبْرَاهِيْمِيَّةِ: قُلْ إِنَّنِيْ هَدَانِيْ رَبِّيْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ دِيْنًا قِيَمًا مِلَّةَ إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ. (الأنعام: ١٦١)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ہستی پر جسے ملت ابراہیمی کا حکم دیا گیا: آپ فرما دیجئے یقیناً مجھے میرے رب نے سیدھے راستے کی ہدایت دی ہے، سیدھے دین کی، ابراہیم علیہ السلام کی ملت کی جو سب سے کٹ کر ایک اللہ کے ہو کر رہنے والے تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

(۳۴) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ کَانَتْ مَعَهُ الكِفَايَةُ الاِلٰهِيَّةُ: إِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللهِ إِلٰهًا آخَرَ. (الحجر: ۹۵، ۹۶)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس شخصیت پر جسے کفایت الٰہی حاصل تھی: یقیناً ہم آپ کی طرف سے ان استہزاء کرنے والوں کے لیے کافی ہیں، ان کے لیے جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود قرار دیتے ہیں۔

(۳۵) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ ذَکَرَ اللّٰہُ مَامُوْرَاتِہٖ وَمَنْہِیَّاتِہٖ، وَقَالَ: وَمَا اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَانَہَاکُمْ عَنْہُ فَانْتَہُوْا. (الحشر:۷)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس رسول برحق پر جس کے اوامر ونواہی کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ نے فرمایا: اور رسول تمہیں جو دے اس کو لے لو اور جس سے تمہیں روکے تو اس سے رُک جاؤ۔

(۳٦) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ جَعَلَهُ رَبُّهُ أُسْوَةً:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ. (الأحزاب: ۲۱)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جسے اس کے رب نے نمونہ بنایا: **یقیناً اللہ کے رسول میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔**

(۳۷) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ کَلَّمَہُ رَبُّہُ تَعَالَی بِأَلْطَفِ کَلِمَاتِ الْحُبِّ وَاللُّطْفِ، وَقَالَ:

وَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ فَإِنَّکَ بَأَعْيُنِنَا. (الطور:۴۸)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات بابرکت پر جس سے اس کا رب انتہائی شفقت اور محبت بھرے الفاظ سے یوں مخاطب ہوا: **اور آپ صبر کیجئے اپنے رب کے حکم کی وجہ سے پھر ضرور آپ ہماری نگاہوں کے سامنے ہو۔**

(۳۸) الصَّلاةُ وَالسَّـلامُ عَلٰی مَنْ قَالَ اللّٰہُ فِيْ شَأْنِ أُمَّتِهٖ: **كُـنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ.** (آل عمران: ۱۱۰)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس رسول پر جس کی امت کی شان میں فرمایا: **تم بہترین امت ہو جو انسانوں کے لیے نکالی گئی ہے، امر بالمعروف کرتے ہو اور نہی عن المنکر کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔**

(۳۹) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ نَزَلَ عَلَيْهِ فِيْ شَأنِهِ: لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَاعَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ. (التوبة:۱۲۸)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس کی شان میں درج ذیل ارشاد خداوندی نازل ہوا: یقیناً تمہارے پاس رسول آئے تم ہی میں سے جن پر بھاری ہے وہ چیز جو تمہیں مشقت میں ڈالے وہ تم پر حریص ہیں، ایمان والوں کے ساتھ بہت زیادہ مہربان، نہایت رحم والے ہیں۔

(۴۰) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ ذَکَرَ اللّٰهُ الْمُفْلِحِيْنَ مِنْ أُمَّتِهِ بِصِفَاتِهِ وَقَالَ: فَالَّذِيْنَ آمَنُوْا بِهِ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوْا النُّوْرَ الَّذِيْ أُنْزِلَ مَعَهُ أُوْلٰٓئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (الأعراف:۱۵۷)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس نبی پر جس کی امت کے فلاح پانے والوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا: پھر وہ لوگ جو نبی امی پر ایمان لائے اور جنھوں نے ان کی حمایت کی اور ان کی نصرت کی اور اس نور کے پیچھے چلے جو ان کے ساتھ اتارا گیا، یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

(۴۱) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالَی فِي شَأْنِہِ الْکَرِیْمِ: وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِیْ کُنْتَ عَلَیْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلَی عَقِبَیْهِ. (البقرۃ:۱۴۳)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس کی شان مبارک میں اللہ تعالی نے فرمایا: اور ہم نے نہیں بنایا اس قبلہ کو جس پر آپ تھے، مگر اس لیے تا کہ ہم معلوم کریں کہ کون رسول کے پیچھے چلتا ہے اور کون ان میں سے اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جاتے ہیں۔

(۴۲) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ وَرَدَ فِيْ شَأْنِهِ:

أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ.

(العنکبوت: ۵۱)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ہستی پر جس کی شان میں وارد ہے: **کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب اتاری جو ان پر تلاوت کی جاتی ہے۔**

(۴۳) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ رَغَّبَهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى إِلٰى ذَاتِهِ الْكَرِيْمِ وَقَالَ: فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَإِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ. (الانشراح:۷،۸)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جسے اللہ نے اپنی کریم ذات کی طرف راغب کرتے ہوئے فرمایا: پھر جب آپ فارغ ہوں تو زیادہ محنت کیجئے اور اپنے رب کی طرف رغبت کیجئے۔

(۴۴) الصَّلاۃُ وَالسَّلام عَلٰی مَنْ أَمَرَہُ اللّٰہُ: **قُلْ لا أَمْلِکُ لِنَفْسِی نَفْعًا وَلا ضَرًّا إِلَّا مَاشَاءَ اللّٰہُ.** (الأعراف:۱۸۸)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جسے اللہ نے حکم دیا: **آپ فرما دیجئے کہ میں اپنی جان کے لیے نفع اور ضرر کا مالک نہیں ہوں، مگر وہی جو اللہ چاہے۔**

(۴۵) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى فِيْ شَأْنِهِ: إِنَّا أَوْحَيْنَا إِلَيْکَ کَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوْحٍ وَالنَّبِيِّيْنَ مِنْ بَعْدِهِ. (النساء:۱۶۳)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس کی شان میں اللہ تعالی نے فرمایا: یقیناً ہم نے آپ کی طرف وحی کی جیسا کہ ہم نے وحی کی نوح علیہ السلام کی طرف اور نوح علیہ السلام کے بعد دوسرے انبیاء کی طرف۔

(۴٦) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ نَبَّهَ اللّٰهُ اُمَّتَهُ وَقَالَ: **لاتَجْعَلُوْا دُعَاءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا.** (النور:٦٣)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس نبی پر جس کی امت کو متنبہ کرتے ہوئے اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں: **تم اپنے درمیان رسول کے بلانے کو تمہارے ایک دوسرے کے بلانے کی طرح مت بناؤ۔**

(۴۷) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ أُمِرَ بِالتَّذْكِيْرِ بِقَوْلِهِ جَلَّ ذِكْرُهُ: وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى. (الأعلى: ٨، ٩)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جسے کلام الٰہی میں تذکیر و نصیحت کا یوں حکم ہوا: اور ہم آپ کے لیے آسانی والی (ملت) کو آسان کر دیں گے، اس لیے آپ نصیحت کیجئے اگر نصیحت فائدہ دے۔

(۴۸) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ کَانَ شَأْنُهُ:

فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰی اٰثَارِهِمْ إِنْ لَمْ یُؤْمِنُوا بِهٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا. (الکهف:٦)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس کی شان یہ تھی: پھر شاید آپ اپنی جان نکال دیں گے اُن کے پیچھے افسوس کے مارے، اگر وہ اس قرآن پر ایمان نہیں لائے۔

(۴۹) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ قَالَ اللّٰہُ سُبْحَانَہُ وَتَعَالَی فِي شَأنِہِ الْکَرِیْمِ: **تِلْکَ آیٰتُ اللّٰہِ نَتْلُوْھَا عَلَیْکَ بِالْحَقِّ وَإِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ.** (البقرۃ:۲۵۲)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم شخصیت پر جس کی شان میں اللہ تعالی نے فرمایا: **یہ اللہ کی آیتیں ہیں جن کو ہم آپ پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں اور یقیناً آپ بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہیں۔**

(۵۰) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ ذُكِرَتْ صِفَاتُه فِي الْقُرْآنِ: **إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ.** (الرعد:۷)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو ان پر جن کے اوصاف کا تذکرہ قرآن کریم میں اس طرح ہے: **آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے۔**

(۵۱) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ وَاسَاہ اللّٰہُ بِقَوْلِہٖ: وَاصْبِرْ عَلٰی مَایَقُوْلُوْنَ وَاھْجُرْھُمْ ھَجْرًا جَمِیْلاً. (المزمل:۱۰)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم شخصیت پر جن کی اللہ نے اپنے کلام میں اس طرح غم خواری فرمائی: اور آپ صبر کیجئے اُن باتوں پر جو وہ کہتے ہیں اور ان کو اچھی طرح چھوڑ دیجئے۔

(۵۲) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أُمِرَ بِتَبْشِيْرِ أُمَّتِهِ:

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِأَنَّ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ فَضْلاً كَبِيْرًا. (الأحزاب:۴۷)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس نبی پر جسے اپنی امت کو بشارت دینے کا بایں الفاظ حکم ہوا: اور ایمان والوں کو بشارت دیجئے اس بات کی کہ ان کے لیے اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہے۔

(۵۳) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ قَالَ اللّٰهُ فِي شَأنِه الْكَرِيْمِ: **إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.** (یٰسن: ۳، ۴)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ہستی پر جس کی شان میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں: **یقیناً آپ بھیجے ہوئے پیغمبروں میں سے ہیں، سیدھے راستے پر ہیں۔**

(۵۴) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَقْسَمَ رَبُّهُ تَعَالَی بِمُقَامِهِ وَبَلَدِهِ وَقَالَ: **لاأُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ.** (البلد:۱)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ہستی پر جس کے شہر اور جائے قیام کی قسم کھاتے ہوئے رب تعالیٰ نے فرمایا: **میں اس شہر (مکہ معظّمہ) کی قسم کھاتا ہوں۔**

(۵۵) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ أُرْسِلَ لِغَلَبَةِ التَّوْحِيْدِ: هُوَ الَّذِيٓ أَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدَى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا. (الفتح:۲۸)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس رسول برحق پر جسے توحید کو غالب کرنے کے لیے بھیجا گیا، وہی اللہ ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا؛ تا کہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے اور اللہ گواہ کافی ہے۔

(٥٦) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ نَزَّلَ اللّٰہُ کَلامَہُ عَلٰی قَلْبِہ وَقَالَ: وَإِنَّہُ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ﴿﴾ نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الأمِیْنُ ﴿﴾ عَلٰی قَلْبِکَ لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ. (الشعراء: ۱۹۲ تا ۱۹۴)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم شخصیت پر جن پر اللہ نے اپنا کلام اتارا، چنانچہ فرماتے ہیں: اور یقیناً یہ قرآن رب العالمین کی طرف سے اتارا گیا ہے، اس کو لے کر روح الامین اترے ہیں، آپ کے دل پر (اتارا) تا کہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

(۵۷) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ ذَکَرَ رَبُّهُ تَسْوِیْۃَ خَلْقِهِ فَقَالَ: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الأعْلَی ﴿۱﴾ الَّذِی خَلَقَ فَسَوّٰی. (الأعلى: ۱، ۲)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس کی ساخت کی اُستواری کا ذکر کرتے ہوئے اس کا رب یوں گویا ہوا: اپنے بلند ترین رب کے نام کی تسبیح کیجئے جس نے مخلوق پیدا کی، پھر اس نے درست بنایا۔

(۵۸) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ فَضَّلَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَقَالَ: وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا. (النساء:۱۱۳)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس پر اللہ نے فضل کیا اور فرمایا: اور اللہ کا فضل آپ پر بہت زیادہ ہے۔

(۵۹) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ نَفَی عَنْهُ الشِّعْرَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَی، وَقَالَ: **وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْآنٌ مُّبِيْنٌ.** (یٰسٓ: ۶۹)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس نبی پر جس سے شعر کی نفی کرتے ہوئے اللہ نے فرمایا: **اور ہم نے اس نبی کو شعر نہیں سکھلایا اور نہ شعر ان کے لیے مناسب ہے، یہ تو صرف نصیحت ہے اور صاف صاف بیان کرنے والا قرآن ہے۔**

(٦٠) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَمَرَنَا اللّٰہُ سُبْحَانَہُ وَتَعَالٰی بِاسْتِجَابَتِہِ، وَقَالَ: یَا أَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اسْتَجِیْبُوا لِلّٰہِ وَلِلرَّسُوْلِ إِذَا دَعَاکُمْ لِمَا یُحْیِیْکُمْ. (الأنفال: ٢٤)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس رسول پر کہ اللہ نے ہمیں جس کی بات ماننے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا: اے ایمان والو! تم اللہ اور رسول کی بات مانو جب تمہیں وہ پکاریں ایسی چیز کی طرف جو تمہیں زندگی دیتی ہے۔

(٦١) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَنْ أَعْدَائِهِ، وَقَالَ: **فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ.** (الحجر:٩٥)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جسے اللہ تعالی نے دشمنوں سے محفوظ فرما کر ارشاد فرمایا: **اس لیے آپ صاف صاف بیان کر دیجئے، وہ جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے اور مشرکین سے اعراض کیجئے۔**

(٦٢) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ أَوْحَى اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعالَى إِلَيْهِ كَلامَهُ، وَقَالَ: وَمَاأَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَقُرْآنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيْلاً. (الإسراء:١٠٦)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس نبی پر جن کی طرف اللہ نے بذریعۂ وحی اپنا کلام بھیجا اور فرمایا: اور ہم نے آپ کو رسول بنا کر نہیں بھیجا، مگر بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر اور قرآن کو ہم نے الگ الگ کر کے اتارا، تاکہ آپ انسانوں کے سامنے اس کو پڑھیں ٹھہر ٹھہر کر اور ہم نے اس کو تھوڑا تھوڑا اتارا ہے۔

(٦٣) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَمَرَهُ اللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَی بِالصَّلٰوةِ وَقَالَ: **وَأْمُرْ أَهْلَکَ بِالصَّلاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا.** (طٰہٰ: ۱۳۲)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ذات پر جسے اللہ نے نماز کا حکم دیتے ہوئے فرمایا: **اور اپنے گھر والوں کو حکم دیجئے نماز کا اور اس پر آپ بھی پابندی کیجئے۔**

(٦٤) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ عَلَّمَهُ اللّٰهُ أَدَبَ الـدُّعَاءِ بِقَوْلِهِ: **قُـلِ ادْعُـوْا اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ أَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى.** (الإسراء: ١١٠)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اُس مقدس ذات پر جسے اللہ تعالیٰ نے دعا کے آداب بایں الفاظ سکھلائے:

آپ فرما دیجئے کہ تم اللہ کو پکارو، یا رحمٰن کو پکارو، جو نسے کو تم پکارو تو اس کے لیے سب سے اچھے نام ہیں۔

(٦٥) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ نَادَاهُ اللّٰهُ بِقَوْلِهِ تَعَالَى: **قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ جَمِيْعًا.**

(الأعراف:١٥٨)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جسے اللہ تعالی نے اپنے فرمان کے ذریعہ اس طرح ندادی: **آپ فرما دیجئے اے انسانو! یقیناً میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔**

(٦٦) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ جَعَلَهُ رَبُّهُ شَهِيْدًا وَقَالَ: فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا. (النساء: ۴۱)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ذات پر جسے گواہ بناتے ہوئے ان کے رب نے فرمایا: پھر کیا حال ہوگا جب کہ ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ہم آپ کو ان کے خلاف گواہ بنا کر لائیں گے۔

(٦٧) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَمَرَهُ رَبُّهُ تَعَالَی: قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ إِلَيْهِ اَدْعُوْا وَإِلَيْهِ مَاٰبِ. (الرعد:٣٦)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو ان پر جنھیں ان کے رب نے حکم دیا: آپ فرما دیجئے کہ مجھے صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور میں اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤں، اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف مجھے واپس جانا ہے۔

(٦٨) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ أُلْقِىَ إِلَيْهِ

كَلِمَاتُ الدُّعَاءِ: وَقُل رَّبِّ أَدْخِلْنِى مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِى مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَل لِّىْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَصِيْرًا. (الإسراء: ٨٠)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ہستی پر جنھیں دعائیہ کلمات بایں الفاظ القاء ہوئے: اور آپ یوں کہیے کہ اے میرے رب! تو مجھے داخل کر سچا داخل کرنا اور مجھے نکال سچا نکالنا اور تو میرے لیے اپنی طرف سے مددگار قوت عطا فرما۔

(٦٩) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ أُمِرَ بِالْعَضِّ وَالاسْتِمْسَاكِ بِالْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ: فَاسْتَمْسِکْ بِالَّذِي أُوْحِیَ إِلَيْکَ إِنَّکَ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ. (الزخرف:٤٣)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ذات پر جسے قرآن کریم کو مضبوطی سے پکڑنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا گیا، پھر آپ مضبوط تھامے رہیے اس کو جو آپ کی طرف وحی کیا گیا، یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں۔

(۷۰) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ طَلَبَ اللّٰہُ سُبْحَانَہُ وَتَعَالَی مِنْہُ التَّفْوِیْضَ وَالتَّوَکُّل، وَقَالَ: **فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ إِنَّکَ عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ.** (النحل: ۷۹)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ذات پر جس سے اللہ نے خود سپردگی اور توکل کا مطالبہ کرتے ہوئے فرمایا: **اس لیے آپ اللہ پر توکل کیجئے، یقیناً آپ واضح حق پر ہو۔**

(۱۷) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ أَمَرَهُ رَبُّهُ: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ. (الأنفال:٦٥)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس نبی پر جسے ان کے رب نے حکم دیا: اے نبی! (صلی اللہ علیہ وسلم) ایمان والوں کو قتال پر ابھاریئے۔

(۷۲) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَخَذَ اللّٰہُ لَہُ الْمِیْثَاقَ فِي الأزَل، وَقَالَ: وَإِذْ أَخَذَ اللّٰہُ مِیْثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَآ اٰتَیْتُکُمْ مِنْ کِتَابٍ وَحِکْمَۃٍ ثُمَّ جَاءَ کُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِمَا مَعَکُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنْصُرُنَّہٗ. (آل عمران: ۸۱)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس رسول پر کہ اللہ نے عالم ازل میں اس کے لیے عہد لینے کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: اور جب کہ اللہ نے انبیاء (علیہم السلام) سے پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت دوں، پھر تمہارے پاس رسول آئے جو سچا بتلانے والا ہو اس کو جو تمہارے پاس ہے تو تم اس رسول پر ایمان لاؤ گے اور ان کی نصرت کرو گے۔

(۷۳) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَنْذَرَ اللہُ أَعْدَاءَ ہٗ بِقَوْلِہٖ: **هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُوْلٰی.** (النجم:۵٦)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس کے دشمنوں کو اِن الفاظ سے دھمکایا کہ **یہ پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے۔**

(۷۴) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ کَانَتْ مَعَہُ النُّصْرَۃُ الاِلٰھِیَّۃُ: هُوَ الَّذِي أَيَّدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ. (الأنفال:٦٢)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم شخصیت پر جسے نصرت خداوندی حاصل تھی: وہی اللہ ہے جس نے اپنی نصرت اور ایمان والوں کے ذریعہ آپ کو قوت دی۔

(۷۵) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰى مَنْ ذَكَرَ رَبُّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ، وَقَالَ: **رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ.** (البينة: ۲، ۳)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جس کا تذکرہ کرتے ہوئے اللہ تعالی نے اپنی کتاب میں فرمایا: **اللہ کے پیغمبر جو پاک صحیفوں کی تلاوت کرتے ہیں جن میں مضبوط کتابیں ہیں۔**

(٧٦) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ أَمَرَهُ اللّٰهُ بِالتَّحَدِّيْ لأعْدَائِه: **قُلْ تَرَبَّصُوْا فَإِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ.** (الطور: ٣١)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ذات پر جسے اللہ نے دشمنوں کو چیلنج کرنے کا حکم دیتے ہوئے فرمایا: **آپ فرما دیجئے کہ تم منتظر رہو، پھر میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔**

(۷۷) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ حُبِّبَ إلَی وَجْهِ الرَّبِّ تَبَارَکَ وَتَعَالَی: کُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿﴾ وَیَبْقَی وَجْهُ رَبِّکَ ذُو الْجَلالِ وَالإِکْرَامِ. (الرحمن:۲۶،۲۷)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس ذات پر جو رب تعالی کی ذات کو محبوب ہے: ہر وہ چیز جو زمین پر ہے، فنا ہونے والی ہے اور تیرے عظمت اور عزت والے رب کا چہرہ باقی رہے گا۔

(٧٨) الصَّلاةُ وَالسَّـلامُ عَلٰی مَنْ کَانَ الْمَأْمُوْرُ بِالتَّوَکُّلِ وَالتَّسْبِیْحِ، وَقَالَ: **وَتَوَکَّلْ عَلَی الْحَیِّ الَّذِيْ لایَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِہٖ.** (الفرقان:٥٨)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس عظیم ہستی پر جنھیں توکل اور تسبیح کا حکم دیا گیا تھا، اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

اور آپ توکل کیجئے اس زندہ ذات پر جسے موت نہیں آئے گی اور اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے۔

(۷۹) الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ وَعَدَہٗ رَبُّہٗ تَعَالَی بِإِیْصَالِ رِزْقِہٖ: لانَسْئَلُکَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُکَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلتَّقْوٰی. (طٰہٰ: ۱۳۲)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو اس بابرکت ذات پر جسے رزق پہونچانے کا اس کے رب نے وعدہ (کرتے ہوئے) فرمایا: ہم آپ سے روزی نہیں مانگتے، ہم آپ کو روزی دیتے ہیں اور اچھا انجام تقوی کا ہے۔

(۸۰) الصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلٰی مَنْ قَسَّمَ اللّٰہُ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالَی أَوْقَاتَ صَلاتِہِ وَقَالَ: **وَأَقِمِ الصَّلاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ.** (هود: ۱۱۴)

ترجمہ: اللہ کی رحمت اور سلامتی نازل ہو ان پر جن کے اوقات صلاۃ کو تقسیم کرتے ہوئے اللہ نے ارشاد فرمایا: **اور آپ دن کے دونوں کناروں میں اور رات کی ابتدائی گھڑیوں میں نماز قائم کیجئے۔**

تمّت بالخیر

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ